REGD No. L 5254

155

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

یوم شنبہ

۱۵ رجب ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۶ تبلیغ ۱۳۳۶ھش ۱۶ فروری ۱۹۵۷ء | نمبر ۴۱

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۵ فروری۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو رات کے پچھلے حصہ میں بے خوابی کی شکایت رہی۔ اور دل کے مقام پر کچھ گھٹن محسوس ہوتا رہا۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

محترمہ سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ کو آج رات نیند بہت کم آئی۔ اور گھبراہٹ بھی رہی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سیدہ موصوفہ کو شفائے کامل عطا فرمائے۔ آمین۔

سلامتی کونسل میں کشمیر کے متعلق چار طاقتوں کی مشترکہ قرارداد

کونسل کے صدر کو ہندوستان اور پاکستان کا دورہ کرنے کے بعد ۱۵ اپریل تک رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت

قرارداد میں تسلیم کیا گیا ہے کہ اقوام متحدہ کی فوج متعین کرنے کی تجویز اس قابل ہے کہ اس پر بھی غور کیا جائے۔

نیویارک ۱۵ فروری۔ آج سلامتی کونسل مسئلہ کشمیر پر پھر بحث کریگی۔ اس وقت سلامتی کونسل کے سامنے چار طاقتوں کی ایک قرارداد ہے۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ سلامتی کونسل کے موجودہ صدر مسٹر جارنگ۔ (جو سویڈن کے نمائندے ہیں) سے کہا جائے کہ وہ ہندوستان اور پاکستان کا دورہ کریں۔ اور کشمیر سے فوجیں ہٹانے کا جائزہ لے کر ۱۵ اپریل تک سلامتی کونسل میں اپنی رپورٹ پیش کریں۔ یہ قرارداد کل رات۔ امریکہ، برطانیہ، آسٹریلیا اور کیوبا کی طرف سے مشترکہ طور پر پیش کی گئی ہے۔ اس میں تسلیم کیا گیا ہے کہ ریاست میں اقوام متحدہ کی فوج متعین کرنے کی پاکستانی تجویز اس قابل ہے۔ کہ اس پر بھی غور کیا جائے۔ تاہم اس امر کی وضاحت کی گئی ہے۔ کہ اس تجویز پر اس طرح غور کرنا چاہیئے۔ کہ جس سے فوجیں ہٹانے کے کام میں مدد ملے۔

قرارداد میں اس امر کا اعادہ کرتے ہوئے کہ کشمیر کے قضیہ کا تصفیہ آزاد و غیر جانبدار رائے شماری کے ذریعہ ہی ہو سکتا ہے۔ اس امر پر افسوس ظاہر کیا گیا ہے کہ فوجیں نہ ہٹائے جانے کی وجہ سے ابھی تک رائے شماری نہیں ہو سکی۔ صدر سے کہا گیا ہے۔ کہ وہ ریاست سے فوجیں ہٹانے کے متعلق اپنی تجاویز پیش کریں۔ انہیں یہ ہدایت بھی کی گئی ہے۔ کہ وہ اپنی تجاویز پیش کرتے وقت سلامتی کونسل اور اقوام متحدہ کے سابقہ کمیشن کی قراردادوں کو مدنظر رکھیں۔ قرارداد میں ہندوستان اور پاکستان کی حکومتوں سے کہا گیا ہے۔ کہ وہ صدر سلامتی کونسل سے پورا پورا تعاون کریں۔

قرارداد کی تمام تفصیلات ابھی موصول نہیں ہوئی ہیں۔ کل سلامتی کونسل کے ایک ترجمان نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ قرارداد کا مسودہ ہندوستان اور پاکستان کے وفدوں کو دکھا دیا گیا تھا۔ ترجمان نے کہا ہماری کوشش یہ ہے کہ ایسا تصفیہ تلاش کیا جائے۔ جو دونوں کے نزدیک قابل قبول ہو۔ جب ترجمان سے پوچھا گیا کہ کیا چار طاقتوں کی یہ قرارداد منظور ہو جائے گی۔ تو اس نے کہا ہمیں یہی امید ہے۔ کل ہندوستانی وفد کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ہندوستانی وفد کے لیڈر مسٹر کرشنا مینن آئندہ پیر کو انتخابی مہم کے سلسلہ میں نیویارک سے نئی دہلی روانہ ہو جائینگے۔ پاکستانی وفد کے لیڈر ملک فیروز خاں نون کے متعلق معلوم ہوا ہے۔ کہ وہ اس وقت تک وہاں ٹھہریں گے۔ جب تک کہ سلامتی کونسل میں بحث کا موجودہ دور ختم نہ ہو جائے۔ اس سے قبل بھی کونسل ایک قرارداد منظور کر چکی ہے پچھلے مہینے کی ۲۴ تاریخ کو کونسل نے جو قرارداد منظور کی تھی۔ اس میں کہا گیا تھا کہ رائے شماری ہونے تک مقبوضہ کشمیر میں حالات کو جوں کا توں رہنے دیا جائے۔ کیونکہ اس مسئلہ کا تصفیہ آزاد و غیر جانبدار رائے شماری کے ذریعہ ہی کیا جا سکتا ہے۔

مراکش کی طرف سے پاکستان کے موقف کی حمایت

رباط ۱۵ فروری۔ ریڈیو مراکش نے اعلان کیا ہے کہ مراکش کشمیر کے باشندوں کے حق خود ارادیت کی پوری پوری حمایت کرتا ہے۔ اس کی دلی خواہش ہے کہ کشمیر کے مستقبل کے بارے میں اہل کشمیر کی دلی تمنائیں پوری ہوں۔ انہیں آزادانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری کے ذریعہ اپنے مستقبل کا آپ فیصلہ کرنے کا موقع ملے۔

امریکہ سعودی عرب کو ۵ کروڑ ڈالر کا اسلحہ فراہم کرے گا

امریکہ اور سعودی عرب کے درمیان سمجھوتہ ہو گیا (الجمہوریہ کا انکشاف)

قاہرہ ۱۵ فروری۔ قاہرہ کے اخبار الجمہوریہ نے انکشاف کیا ہے۔ کہ شاہ سعود اور صدر آئزن ہاور کے درمیان ایک سمجھوتہ ہوا ہے۔ اس کی رو سے امریکہ سعودی عرب کو ۵ کروڑ ڈالر کا اسلحہ فراہم کرے گا اخبار کے نامہ نگار مقیم واشنگٹن نے اطلاع دی ہے۔ کہ اس سمجھوتے کا مسودہ دونوں ملکوں کے اعلیٰ افسروں نے تیار کر لیا ہے۔ یہ پانچ اہم نکات پر مشتمل ہے (۱) سعودی عرب کی بری بحری اور ہوائی فوج کو مضبوط بنانے کے لئے امریکہ ۵ کروڑ ڈالر کا اسلحہ سعودی عرب کے ہاتھ فروخت کرے گا۔ (۲) امریکی ماہر سعودی عرب کی فوج کو تربیت دیں گے (۳) ایک کروڑ ڈالر ظہران کے امریکی ہوائی اڈے کو وسیع کرنے پر خرچ کئے جائیں گے (۴) سعودی عرب امریکی اسلحہ کی قیمت ۵ سال کے عرصہ میں ادا کرے گا (۵) ظہران کا ہوائی اڈہ مزید ۵ سال کے لئے امریکہ کو پٹہ پر دے دیا جائے گا۔

گولڈ کوسٹ میں قومی خبر رساں ایجنسی

اکرا (گولڈ کوسٹ) ۱۴ فروری۔ کل یہاں گولڈ کوسٹ کے ہونے والے وزیر اعظم ڈاکٹر نکرومہ نے قومی خبر رساں ایجنسی کا افتتاح کیا۔ اس کا نام گھانا نیوز ایجنسی رکھا گیا ہے۔ گولڈ کوسٹ کو جلد آزادی ملنے والی ہے اور آزادی کے بعد اس کا نام گھانا رکھا جائے گا۔ اس موقعہ پر وزیر اعظم نے لندن میں رائٹر کے جنرل مینیجر سر کرسٹوفر سے ریڈیو ٹیلیفون پر بات چیت کی۔ اس نئی خبر رساں ایجنسی کی تشکیل کے لئے رائٹر والے امداد دے رہے ہیں۔ رائٹر ہی اسے غیر ملکی خبریں مہیا کریگا۔

نئی ایرانی پائپ لائن کی تکمیل

تہران ۱۵ فروری۔ آبادان اور تہران کے درمیان ۶۰۰ میل لمبی "پرشین پائپ لائن" کا آخری ۳۰۰ میل لمبا ٹکڑا مکمل ہو جانے کے بعد ایران کے اندرونی علاقوں کو تیل کی بہم رسانی کا خاطر خواہ انتظام ہو گیا ہے۔

حضور ایدہ اللہ کی صحت۔ ناصرآباد سندھ ۱۳ فروری (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ ر فروری ۱۹۵۷ء

بہتان

بعض اخبارات نے جن کے کرتا دھرتا اکثر وہی لوگ ہیں۔ جو قیام پاکستان کے سخت مخالف تھے۔ اور اب بھی ہیں۔ جنہوں نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا تھا۔ کہ پاکستان نہ بننے پائے۔ اور آخر تک کانگرس کے ساتھ رہے تھے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رویا اور خطبہ پر بہتان تراشا ہے۔ کہ ان رؤیا اور خطبہ سے حضور ایدہ اللہ کا مقصد اس خواہش کا اظہار ہے۔ کہ نعوذ باللہ پاکستان مٹ جائے۔ چنانچہ ایک اخبار لکھتا ہے:۔

"قادیانیوں کے بارے میں یہ بات کوئی راز نہیں۔ کہ وہ برصغیر ہند و پاک کی تقسیم کو ختم کرنے کی خواہش رکھتے ہیں"۔

دوسرا رقمطراز ہے:۔

جو شخص قادیان کے نام سے ہند اور پاکستان کے درمیان ایک سلطنت کے قیام اور خود تقسیم ہند کے خاتمے کی تدابیر اور منصوبوں کا اعلان کر رہا ہے۔ اس کے وجود کو پاکستان کی سالمیت کے لئے خطرہ نہ سمجھا جائے۔ وغیرہ۔

اس اخبار نے اپنی خاص ذہنیت کے اظہار کے لئے یہی خیالی محل تیار نہیں کیا۔ بلکہ ارباب حکومت کو بھی للکارا ہے۔ چنانچہ لکھتا ہے۔

"اس معاملہ میں پاکستان کے ارباب اقتدار کے معنی خیز سکوت اور خاموشی سے یہ بات واضح ہوتی ہے۔ کہ وہ مرزا محمود کے نظریات اور اس کے عزائم و مقاصد کے نہ صرف ہمنوا ہیں۔ بلکہ ان کی توسیع و اشاعت میں اہم پارٹ ادا کر رہے ہیں۔

اس کے بعد حکومت کے خلاف عوام کو اس طرح بھڑکاتا ہے:۔

"اس مفہوم کے شکوک و شبہات پاکستانی عوام کے دلوں سے اس وقت تک دور نہیں ہو سکتے۔ جب تک کہ (نعوذ باللہ) مرزا محمود کو گرفتار کر کے اسے جیل خانہ میں قید نہیں کیا جاتا۔"

گویا اس اخبار کی دانست میں پاکستانی حکومت سکھا شاہی ہے۔ بات کا بتنگڑ بنانا تو خیر کچھ معنی بھی رکھتا ہے۔ اس کی کچھ نہ کچھ اصل تو ہوتی ہے۔ لیکن محض تخیل کے زور سے ہوائی قلعہ تیار کرنا اس کو کہتے ہیں۔

یہ انوکھا مطالبہ صرف نوائے پاکستان ہی نے نہیں کیا۔ جو پاکستان کا مسلمہ دشمن عام احراریوں کا اخبار ہے۔ بلکہ اس جماعت کے اخبارات نے بھی کیا ہے۔ جن کا امیر پاکستان کے تصور کا تمسخر اڑاتا رہا ہے۔ اور اس کو جنت الحمقاء قرار دیتا رہا ہے اور اب تک حکومت پاکستان کے خلاف محاذ قائم کئے ہوئے ہے۔

یہ بہتان کی عمارت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ان الفاظ پر اٹھائی گئی ہے:۔

(۱) اللہ تعالیٰ ان علاقوں کو آپس میں ملا دے۔

(۲) یہ رؤیا اگر ظاہر پر محمول کیا جائے .... پاکستان اور بھارت میں کوئی باونڈری نہ رہے۔

مخالفت برائے مخالفت کا کرشمہ ہے۔ یا احساس کمتری کا کہ ان لوگوں کے خیال میں اس کے یہ معنی ہیں کہ پاکستان مٹ جائے۔ اور بھارت میں مدغم ہو جائے۔ حالانکہ رؤیا اور خطبہ میں ایسے واضح اشارات موجود ہیں۔ جن سے ان غلط خیالات کی نہ صرف تردید ہوتی ہے۔ بلکہ ایک مخالف اخبار کے نزدیک جیسا کہ ہم نے پہلے ایک اداریہ میں بتایا ہے۔ ان کے بالکل متضاد تصورات کو تقویت ملتی ہے۔ جو معاملہ کشمیر میں پاکستان کی کامیابی سے وابستہ ہیں۔ لیکن "ان علاقوں کو ملا دے" اور بھارت اور پاکستان کے درمیان کوئی باونڈری نہ رہے" کے الفاظ کا زیادہ سے زیادہ جو مطلب ہو سکتا ہے وہ صرف اس قدر ہے۔ کہ دونوں ملکوں کے درمیان آمد و رفت کی آسانیاں پیدا ہو جائیں۔ اور ویزا اور پاسپورٹ کی جو دقتیں ہیں۔ وہ دور ہو جائیں۔ ظاہر ہے کہ یہ صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے کہ جب دونوں ملکوں کے باہمی تنازعات بالکل ختم ہو جائیں۔ اور ان کے تعلقات برادرانہ حد تک خوشگوار ہو جائیں۔ جس کے لئے بھارت کی چیرہ دستیوں کے باوجود پاکستان ابتداء ہی سے کوشش کرتا رہا ہے۔ چنانچہ پاکستان کی اسی روادارانہ پالیسی کی وجہ سے آج اقوام عالم میں معاملہ کشمیر کے ضمن میں اس کی شہرت ہو رہی ہے۔ بھارت اور پاکستان ہی کے درمیان کیا۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ دنیا میں امن اسی صورت میں ہو سکتا ہے۔ جب ملکوں کے تعلقات ایسے خوشگوار ہو جائیں۔ کہ ایک دوسرے میں آنے جانے میں کوئی روک نہ رہے۔ چنانچہ آج بھی بہت سے ایسے ممالک ہیں۔ جن میں ویزا سسٹم باہم ختم کر دیا گیا ہے۔ خود پاکستان کے ایسے تعلقات کئی ممالک سے قائم ہیں۔ کیا کبھی ایسے حالات نہیں ہو سکتے۔ کہ بھارت اور پاکستان کے بھی ایسے گہرے تعلقات ہو جائیں۔ اور کیا ایسے تعلقات کی خواہش کرنا جرم ہے۔ اس کے تو یہ معنی ہیں۔ کہ جو لوگ بھارت اور پاکستان کے تنازعات کو مٹا کر ان میں باہمی خوشگوار تعلقات قائم کرنے کے حامی ہیں۔ سب مجرم ہیں۔ (باقی)

انتخاب نمائندگان مجلس مشاورت کے متعلق ضروری اعلان

مجلس مشاورت کا اعلان اخبار الفضل میں ہو چکا ہے۔ کہ شوریٰ کا اجلاس ۲۱ تا ۲۴ مارچ ۱۹۵۷ء کو ہوگا۔ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنی اپنی جماعت کا اجلاس کر کے نمائندگان کا انتخاب کریں۔ اور دفتر ہذا میں اسماء نمائندگان بھجوائیں۔ انتخاب کے وقت ان امور کا خیال رکھیں۔

۱۔ نمائندہ مخلص اور صائب الرائے احمدی ہو۔

۲۔ بڑ بولا اور آگے آنے کی خواہش رکھنے والا نہ ہو۔

۳۔ شعار اسلامی کا پابند یعنی ڈاڑھی رکھتا ہو۔

۴۔ جس جماعت میں انتخاب ہو۔ وہ اسی جماعت میں باقاعدہ اور باشرح چندہ دیتا ہو۔ بقایا دار نہ ہو۔

نوٹ:۔ بقایا دار بیت المال کے قواعد کی رو سے وہ ہے۔ جس نے شہری جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں تین ماہ کا اور زمیندارہ جماعت کا فرد ہونے کی صورت میں ایک سال کا چندہ ادا نہ کیا ہو۔

۵۔ جماعتیں مندرجہ ذیل نسبت سے نمائندے بھیج سکتی ہیں:۔

جس جماعت کے چندہ دینے والے افراد کی تعداد	۵۰ تک ہو	۲	نمائندے
" " " " " "	۵۱ تا سو ہو	۳	"
" " " " " "	۱۰۱ تا ۲۰۰ "	۴	"
" " " " " "	۲۰۱ تا ۵۰۰ "	۶	"
" " " " " "	۵۰۱ تا ۱۰۰۰ "	۸	"
" " " " " "	۱۰۰۰ سے زائد ہو	۱۲	"

جماعتوں کے امراء اس نسبت سے مستثنےٰ نہیں ہوں گے۔ اگر جماعت چار نمائندے بھیجنے کا حق رکھتی ہے۔ تو امیر جماعت بوجہ امارت نمائندہ ہوں گے۔ مزید صرف تین کا انتخاب کیا جائے۔ (سیکرٹری مجلس مشاورت)

جلسہ یوم المصلح الموعود

برادران! ۲۰ ر فروری ۱۸۸۶ء سلسلہ احمدیہ کی تاریخ میں ایک زرّیں تاریخ ہے۔ اس دن حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا تعالیٰ سے نہایت ہی واضح الفاظ میں وحی پا کر وہ عظیم الشان پیشگوئی فرمائی۔ جس کے ہم سب زندہ گواہ ہیں۔

چونکہ ۲۰ ر فروری قریب آ رہی ہے۔ سکرٹری صاحبان اصلاح و ارشاد ابھی سے اس دن اپنے اپنے مقام پر یوم مصلح موعود منانے کی تیاری شروع کر دیں۔ مناسب لٹریچر الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ سے منگوا کر تقسیم کریں۔ اور تقاریر کے ذریعہ اپنوں اور دیگر احباب کو اس پیشگوئی کی سچائی سے واقف اور آگاہ کریں۔ (ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

انڈونیشیا کے دارالحکومت جاکرتہ میں جماعت احمدیہ کی کامیاب تبلیغی کانفرنس

مکرم میاں عبدالحی صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کی آٹھویں سالانہ کانفرنس ۲۹/۱۲/۵۶ سے لے کر ۲/۱/۵۷ تک میدان میں منعقد ہونا قرار پائی تھی۔ اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جماعت جاکرتہ نے یہ فیصلہ کیا کہ کانفرنس روانہ ہونے سے قبل ایک تبلیغی جلسہ منایا جائے۔ اس غرض کے لئے ۱۶ دسمبر ۱۹۵۶ء کی تاریخ مقرر کی گئی۔ جماعت کے احباب نے اخبارات اور خبر رساں ایجنسیوں کو جلسہ کے انعقاد کے متعلق خبر بھیجی اور جاکرتہ میں شائع ہونے والے متعدد اخبارات نے ہمارے تبلیغی جلسہ کے انعقاد کے متعلق اپنے کالموں میں خبر شائع کی

اسی طرح جماعت جاکرتہ نے دس ہزار کی تعداد میں اشتہار شائع کرکے شہر کے مختلف حصوں میں باقاعدہ تقسیم کیا۔ اس اشتہار میں جلسہ کا پروگرام درج تھا۔ اور شرکت کی دعوت دی گئی تھی۔ جلسہ سے ایک روز قبل منادی کے ذریعہ شہر بھر میں جلسہ کا اعلان کیا گیا۔ جلسہ پارلیمنٹ ہاؤس کے قریب ایک ہال میں کیا گیا۔

کارروائی کا آغاز

جلسہ کی کارروائی پارلیمنٹ ہاؤس کے قریب ایک مشہور ہال میں صبح ۹½ بجے تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ جماعت جاکرتہ کے پریذیڈنٹ جناب شافعی باتوہ صاحب نے مختصر سی تقریر میں جلسہ کی غرض و غائت بیان کی۔ آپ نے کہا کہ ہماری موجودہ سوسائٹی ایک بحرانی دور میں سے گزر رہی ہے۔ اس کی بڑی وجہ اس زمانہ کے لوگوں کی اکثریت کا مذہب کی حقیقت سے دور ہونا ہے۔ آپ نے بتایا کہ ان تقاریر میں انہیں امور کو بیان کیا جائے گا۔

میاں عبدالحی صاحب کی تقریر

اس کے بعد خاکسار نے "اسلام ایک عالمگیر تہذیب کی حیثیت میں" کے موضوع پر ۵۵ منٹ تقریر کی۔ خاکسار نے تہذیب اور تمدن کے فرق کو بیان کیا۔ اور گزشتہ زمانوں کی تہذیب وتمدن کے ادوار کا اختصار سے ذکر کیا۔ پھر اسلامی تہذیب پر دوسری تہذیبوں کی طرف سے جو اعتراضات کئے جاتے ہیں۔ ان میں سے بعض کا ذکر کرکے ان کا جواب دیا۔ اور تاریخ اسلام سے بعض واقعات پیش کئے۔ مسلمانوں کی عظیم الشان ترقی کا ذکر کیا اسلامی تہذیب اور مغربی تہذیب کا اصولی مقابلہ کیا۔ اور بتایا کہ اسلام مغربی تہذیب وتمدن کی روح کے خلاف ہے نہ کہ ان کے علوم کے ذخیرہ وغیرہ

مولوی محمد زہدی صاحب کی تقریر

دوسری تقریر مکرم جناب مولوی محمد زہدی صاحب نے "سوسائٹی کو تباہی سے کیسے بچایا جائے!" کے موضوع پر تقریباً ۵۰ منٹ تک کی۔ آپ نے اپنی تقریر میں بیان کیا کہ موجودہ سوسائٹی کی تباہی کی بڑی وجہ خدا تعالےٰ اور اس کے انبیاء سے دوری ہے۔ اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ دوبارہ لوگوں کے قلوب میں زندہ ایمان پیدا کرنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ اور یہ زندہ ایمان اور یقین ہی سوسائٹی کو تباہی سے بچا سکتا ہے۔

ملک عزیز احمد صاحب کی تقریر

تیسری تقریر جناب ملک عزیز احمد صاحب کی "حکومت کے متعلق اسلامی تعلیم" کے موضوع پر تھی۔ آپ نے وضاحت سے بتایا کہ اسلام میں حکومت کا نظام روحانی اور جسمانی دونوں لحاظ سے برکات کا حامل ہے۔ اور اس میں دوسرے نظاموں کی خوبیاں تو ہیں۔ اور یہ ان کے نقائص سے محفوظ ہے۔ اس میں خلیفہ کو مشورہ لینے کے لئے کہا گیا ہے۔ لیکن خلیفہ کو اختیار ہے کہ اگر وہ کسی مشورہ کو جماعت کے مفاد کے خلاف سمجھے تو اسے رد کر دے۔ اور چونکہ خلیفہ کی ذات خود ایک بالائی قانون یعنے شریعت کی پابند ہے۔ اس لئے اسے ڈکٹیٹر نہیں کہا جا سکتا۔ خلیفہ کا انتخاب اللہ تعالےٰ مومنوں کے ذریعہ کرواتا ہے:

اسلامی نظریہ کی رو سے حاکم کی ذات اللہ تعالےٰ کے حضور اپنے کام کی ذمہ دار ہے۔ ہر حاکم کو اپنے اعمال کا محاسبہ دینا ہوگا۔ یہ نظریہ اور اس پر ایمان یقیناً حاکم کو زیادہ محتاط کر دیتا ہے۔ برخلاف اس کے حکومت کو اپنا حق سمجھنے کی صورت میں کئی قسم کی تباہیاں پیدا ہو جاتی ہیں:

جناب سید شاہ محمد صاحب کی تقریر

چوتھی آخری تقریر مکرم جناب سید شاہ محمد صاحب نے "امت مسلمہ میں کس طرح سے جوش اور حرکت عمل پیدا ہو سکتی ہے" کے موضوع پر ایک گھنٹہ پانچ منٹ فرمائی۔ آپ نے قرآنی آیت سے استدلال کرتے ہوئے بیان کیا کہ جب کوئی جماعت یا امت اپنے کسی متبوع کے زمانہ سے دور ہو جاتی ہے۔ تو لازمی طور پر اس میں سستی آجاتی ہے۔ اور رفتہ رفتہ جوش عمل تقریباً مفقود ہو جاتا ہے۔ ایسے وقت میں اللہ تعالےٰ از سر نو کسی عظیم روحانی شخصیت کے ذریعہ اس جوش کو تازہ کرکے قلوب کو زندہ نور ایمان سے بھر دیتا ہے۔ اسلام ایک آخری اور مکمل مذہب ہے۔ جہاں تک اس کی تعلیم کا سوال ہے اس میں خرابی نہیں آ سکتی۔ لیکن جہاں تک تعلیم کی تشریح اور اس پر عمل کا تعلق ہے۔ اسلام پر بھی قانون قدرت کے ماتحت ایک وقت زوال آنا مقدر تھا۔ جسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے وضاحت سے اپنی احادیث میں بیان فرمادیا ہے اور ساتھ ہی یہ وعدہ بھی فرمایا ہے کہ ایسے وقت میں اللہ تعالےٰ ایک فارسی الاصل مرد کے ذریعہ اس نور کو دوبارہ دنیا میں نازل کرے گا۔

پس ضروری تھا کہ اسلام کے تنزل کے موقعہ پر ایسا شخص آتا جماعت احمدیہ کے ایمان ویقین کے مطابق وہ شخص حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام ہیں۔ جنہوں نے اسلام کی ترقی کے لئے اپنے ماننے والوں کے اندر ایک زندہ نور اور ایمان بھر دیا ہے۔ اس کا ہمارے پاس سب سے ثبوت ہے جسے موافق ومخالف لوگوں کے حوالہ جات سے بیان کیا جا سکتا ہے اس کے بعد آپ نے جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے متعدد مخالف اشخاص کی شہادتیں پیش کیں۔

مکرم جناب شاہ صاحب کی تقریر بڑی مؤثر تھی۔ اس کے بعد جناب صدر نے حاضرین کا شکریہ ادا کرکے جلسہ کو برخاست کیا۔ اور اس طرح ۴ گھنٹے کے بعد یہ جلسہ ختم ہوا۔

غیر احمدی اصحاب کی جلسہ میں شمولیت

حاضرین شروع سے آخر تک پورے غور اور انہماک کے ساتھ تمام تقاریر سنتے رہے۔ مستورات کے لئے پردہ میں تقریریں سننے کا انتظام کیا گیا تھا لاؤڈ سپیکر کا بھی انتظام تھا۔ سامعین میں غیر احمدی بھائیوں کی ایک بڑی کافی تعداد شامل تھی۔ حاضرین کی کل تعداد چھ صد کے قریب تھی۔

Bogor اور بانڈونگ کے بعض احمدی احباب بھی جلسہ میں شمولیت کے لئے تشریف لائے تھے۔ جماعت جاکرتہ کے دوستوں کو اس جلسہ سے بڑی خوشی ہوئی۔ یہ جلسہ جماعت احمدیہ جاکرتہ کا بہت کامیاب جلسہ تھا۔ جلسہ کے بعد کئی دوست ہمارے مرکز میں آکر ہم سے لٹریچر لے گئے۔ اور بعض نے تبادلہ خیالات بھی کیا۔

درخواست دعا

ارادہ ہے کہ انشاء اللہ تعالےٰ جاکرتا کے بعد دوسرے بڑے بڑے شہروں میں بھی تبلیغی جلسے منعقد کرکے جماعت کی آواز کو وسیع سے وسیع تر کیا جائے۔ اس سلسلہ میں مناسب انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہمارے لئے تبلیغ کے مواقع پیدا کرے۔ انہیں مفید نتائج کے پیدا کرنے کا موجب بنائے۔ اور جماعت کی غیر معمولی ترقیات کے دروازے کھول دے۔ آمین یا رب العالمین

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

تعلق باللہ

(۵)

تقریر حضرت مولانا غلام رسول صاحب فاضل راجیکی بر موقعہ جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء

پھر فرماتے ہیں:۔

"اور سچ تو یہ ہے۔ کہ جس طرح روشنی اور تاریکی میں فرق ہے۔ اسی طرح شیطانی وساوس اور خدا تعالیٰ کی پاک وحی میں فرق ہے۔"

بار بار کی توجہ اور قوت ارادی سے روحانیت اور اللہ تعالےٰ سے تعلق محبت معرفت کے ذریعے بڑھتا ہے۔ قولاً بھی اور فعلاً بھی۔ بعض ذہین لڑکے دو تین دفعہ سبق کے تکرار سے اسے یاد کر لیتے ہیں۔ اور بعض غبی لڑکے تیس تیس اور چالیس چالیس دفعہ کے تکرار سے وہی سبق یاد کر کے اس سبق کو ذہن میں محفوظ کر سکتے ہیں۔ جس سے ظاہر ہے۔ کہ قول کا تکرار بار بار کے دہرانے سے سبق کو لوحِ حافظہ میں کالنقش فی الحجر کرنے کا ذریعہ ہے۔ ورنہ غبی دماغ کا کمزور حافظہ صرف دو تین دفعہ کے تکرار سے ذہین لڑکوں کی طرح سبق کو یاد نہیں کر سکتا۔ اسی طرح وہ لوہا جو آگ میں اور مشتعل کوئلوں کے اندر دیر تک گرم رہنے سے سرخ اور آگ کے رنگ سے رنگین ہو سکتا ہے۔ وہ صرف چند سیکنڈ تک مشتعل کوئلوں میں رکھنے سے اتنا گرم نہیں ہو سکتا۔ کہ اس کی سیاہی سرخی سے تبدیل ہو کر آگ کا رنگ اختیار کر سکے۔ اسی طرح ہر سعی اور کوشش جو توجہ اور قوت ارادی کے تکرار سے اللہ تعالےٰ کی معرفت کے حصول اور اس کے حسن اور احسان سے متاثر ہونے کے لئے کی جائے۔ کچھ عرصہ کے بعد تیز احساس والی طبائع کے انسان اسی راہ میں بہت کچھ ترقی کر سکتے ہیں جیسا کہ بی اے۔ ایم اے یا مولوی فاضل اور منشی فاضل کی ڈگری حاصل کرنے والے یا فن حرفت اور صنعت میں کمال حاصل کرنے والے ایک عرصہ دراز تک مسلسل اپنی کوششوں کو جاری رکھنے سے ہر وہ کمال حاصل کر سکتے ہیں۔ اور یہی دستور مساعی حقہ کا عالم روحانیات کے متعلق اختیار کرنے سے روحانی علوم لدنیہ اور حقائق و معارف لطیفہ اور رؤیا صادقہ اور کشوف اور وحی و الہامات کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی کامل محبت اور کامل قرب اور کامل تعلق باللہ کی برکات مل سکتی ہیں۔ اور صحابہ کرامؓ جن کی نسبت والذین اٰمنوا اشد حبا للّٰہ اور رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ کا تمغۂ عزت و فضیلت انہیں عطا فرمایا گیا۔ ایک لمبے عرصہ کے مجاہدات اور مخلصانہ قربانیوں کے عوض میں اور ہر امتحان میں استقامت دکھانے سے عطا ہوا۔

سارے قرآن کا خلاصہ سورۂ فاتحہ ہے۔ اور سورہ فاتحہ کا خلاصہ ایاک نعبد و ایاک نستعین کے دو فقرے ہیں۔ ایاک نعبد سے مراد خالص خدا تعالےٰ کے لئے عبودیت کے تعلق کا اظہار ہے۔ جو عقائد صحیحہ و اعمال صالحہ و اخلاق حسنہ پر مشتمل ہے۔ اور جس کا تفصیلی بیان قرآن کریم کی پیش کردہ تعلیم کے ذریعے پیش کیا گیا ہے۔ اور ایاک نستعین سے مراد اللہ تعالےٰ کی قدوس ہستی کو مستعان اور معین کے وصف اقدس سے مستفیض فرمانے کی غرض سے حسب فرمان وان تعدوا نعمت اللّٰہ لا تحصوھا کائنات عالم کے ذرات کو تعاونی شکل میں بلحاظ افاضات ایک تموج نما بحر ذخار محسوس ہوتا ہے۔ جو نظام قانونِ قدرت کے ماتحت ہر آن نوع انسان کے ہر فرد کی فطری استعداد کی تکمیل میں لگا ہوا ہے۔ اور قرآن کریم میں جہاں جہاں دعاؤں کے نمونے پیش کئے گئے ہیں۔ وہ اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم ولا الضالین کی جامع دعا ہی کی تفصیلات ہیں۔ جنہیں نظام قانونِ شریعت کے ماتحت انسانی فطرت کی استعداد پہلے جو نظام قانونِ قدرت کے رحمانی فیوض کے ماتحت مکمل کی گئی ہے۔ اب اسے رحیمی افاضات کے ذریعہ روحانی حواس کے پیدا کرنے کا ذریعہ بنایا جائے۔ تا نظام شریعت کے احکام کی پابندی سے خداوند قدوس کی وہ عقلی معرفت جو ظنی حد تک ناقص اور نامکمل تھی۔ اسے یقینی اور کامل معرفت تک پہنچایا جا سکے۔ اور عقلی معرفت جو ظنی حد تک نامکمل تھی۔ اور دماغی قوتوں سے نشوونما پانے والی تھی۔ اسے اب قلب کی روحانی قوتوں کے ذریعے نشوونما میں لایا جائے۔ اور رویائے صادقہ اور کشوف اور وحی اور الہامات کے ذریعے یقینی اور لدنی علوم اور امور غیبیہ پر اطلاع پانے سے خدا تعالیٰ کی کامل معرفت اور کامل محبت اور کامل قرب اور کامل تعلق نصیب ہو سکتا ہے۔ دعائے فاتحہ جو جامع دعا ہے۔ جس میں منعمین کے انعامات اربعہ کو طلب کرنے اور حاصل کرنے کے لئے دعا کی جاتی ہے۔ اور وہ انعامات اربعہ جیسے کہ قرآن کریم میں ان کی تشریح اور توضیح فرمائی گئی ہے۔ انعام نبوت اور انعام صدیقیت اور انعام شہیدیت اور انعام صالحیت ہے۔ چاروں کی مثال بلحاظ ملکوت السمٰوات کے روشن اجرام کے سورج اور چاند اور کواکب دریہ اور عام نجوم کے پائی جاتی ہے۔ ہر منعم علیہ قسم کے افراد کی معرفت اور محبت اور قرب کا تعلق۔ ہر ایک کی فطرت کی وسعت کے لحاظ سے جداگانہ جداگانہ ہوتی ہے۔ ہاں دعا اور شریعتِ حقہ کے احکام پر عمل کرنے سے ہر غیر منعم کا منعم بن جانا اور انعامات متذکرہ سے محروم لوگوں کا انعامات حاصل کر لینا حسب کوشش اور حسب پیاس اور توجہ کامل بہت کچھ امید دلانے والا اور جاذب فیوض ہے۔ لہ الاسماء الحسنٰی فادعوہ بھا کے ارشاد کے رو سے اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنٰی کے ساتھ اللہ تعالےٰ سے دعا کرنا اس لئے ہے۔ کہ اسماء الٰہیہ سے اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات کی معرفت حاصل ہو سکے۔ دوسرے ہر ایک صفت کے افاضہ سے انسانوں کو اپنی اپنی حوائج اور ضروریات کے مطابق فیوض مل سکیں۔ اور انعمت علیھم کی دعا کے انعامات حاصل کرنے والوں کے لئے یہ بھی ضروری ہے۔ کہ وہ انعام طلب کرنے کی دعا کے وقت قومی دعا کے مفہوم کو ملحوظ رکھتے ہوئے اپنی سب قوم کے لئے سب کے سب منعمین کے انعامات جو ماضی میں گذر چکے ہیں۔ یا مستقبل میں انعام پانے والے ہیں۔ سب انعامات کو حاصل کرنے کے لئے دعا کرنا چاہیئے۔ قومی انعامات جیسا کہ سورہ مائدہ میں بیان ہوا ہے۔ انعام نبوت اور انعام حکومت اور بادشاہت ہے۔ نبوت کا انعام روحانی ہے۔ اور قل ان صلوتی ونسکی ومحیای ومماتی للّٰہ رب العالمین کے معنوں میں شریعتِ حقہ کے ظاہری باطنی احکام یا عقائد اور اعمال خواہ وہ دینی یا دنیوی زندگی کے کاموں سے تعلق رکھنے والے ہوں۔ روحانیت سے خالی نہیں ہوتے۔ بلکہ حدیث بخاری میں لکھا ہے۔ کہ بندہ بندگی کے ذریعہ جب فرائض کی ادائیگی کے علاوہ نوافل بھی ادا کرتا ہے۔ اور حسب فرمان صبغۃ اللّٰہ ومن احسن من اللّٰہ صبغۃ ونحن لہ عابدون خدا کا کامل عبد اپنی عبودیت کو اپنے قدوس اور معبود خدا کی ہستی کے رنگ سے رنگین کر لیتا ہے۔ تو اس طرح کی زندگی سے جو خدا تعالےٰ کا عبد دینی خدمات کے لئے اسے وقف کر دیتا ہے۔ اور اس کا لمحہ لمحہ اس دینی وقف سے بصورت نوافل تقرب بالنوافل کے ارشاد کے رو سے خدا تعالیٰ کا محبوب بھی بن جاتا ہے۔ تو پھر حسب ارشاد کنت سمعہ و بصرہ و یدہ و رجلہ کے علاوہ قرآنی الفاظ میں ما ینطق عن الھوٰی ان ھو الا وحی یوحٰی علمہ شدید القوٰی اور ما رمیت اذ رمیت ولٰکن اللّٰہ رمٰی یعنی علمی اور اعجاز نما قوتوں کے نمونے جو علاوہ لدنی علوم کے قدرت نما نشانوں سے دکھائے گئے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرت احمد مرسل علیہ الصلوٰۃ والسلام جیسے محبوبوں کو نوازا گیا۔ اور حسب وحی مقدس کہ ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء حضرت اقدس سیدنا مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نصرت کرنے والے وہی رجال ہو سکتے ہیں۔ جنہیں خدا تعالیٰ نے اپنی وحی آسمانی اور حقانی سے نوازا اور نواز کر نصرت مسیح محمدی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لئے اور آپ کے سلسلہ حقہ کی خدمات کے لئے عالمگیر برکات سے نوازا۔ اور اس صورت میں سلسلہ کے جملہ انصار اور خدام سب کے سب اس وحی نصرت کے لاکھوں کی تعداد میں نشان ہی نشان ہیں۔

حضرت اقدس سیدنا المسیح الموعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو بھی خدا تعالیٰ کی طرف سے آسمانی وحی کی روحانی برکات سے بہت کچھ نوازا گیا ہے۔ اور جماعت احمدیہ کے بھی کئی نفوس زکیہ کو اس نعمت روحانیہ سے بلحاظ رؤیا صالحہ و کشوف و الہامات سے مستفیض اور ممنون فرمایا گیا۔ اور خوارق اور استجابت دعوات سے بھی نوازا گیا۔ اور خاکسار راقم جو جماعت احمدیہ کے جملہ افراد سے حقیر ترین حیثیت کی ایک ناچیز سی ہستی ہے۔ مجھ جیسے حقیر کو بھی مقدس حضرات کی بابرکت ہستیوں کی روحانی برکتوں سے محروم نہیں رکھا گیا۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

157

محمد یاسین خان صاحب مرحوم آف فیروز پور چھاؤنی

از مکرم محمد یوسف خان صاحب اکاؤنٹنٹ۔ فیلڈ پے آفس رجمنٹل سنٹر جہلم

میرے والد مکرم محمد یاسین خانصاحب مرحوم آف فیروز پور چھاؤنی حال دھرم پورہ لاہور۔ میرٹھ چھاؤنی میں پیدا ہوئے۔ ہمارے دادا کا نام محمد عالم خان صاحب تھا۔ چھوٹی عمر میں دادا وفات پا گئے تھے۔ اسلئے والد مرحوم اردو پڑھنے لکھنے کے سوا باقاعدہ تعلیم نہ حاصل کر سکے۔ ان کی عمر سات برس کی تھی جب ان کا خاندان ہجرت کر کے لدھیانہ چلا آیا۔ اور والد محترم نے بسر اوقات کرنے کے لئے چھوٹی موٹی ملازمتیں کرنا شروع کر دیں۔ اور ایک کشمیری خاندان میں شادی ہو گئی۔ بڑے بھائی مرحوم ابھی چھوٹے ہی تھے کہ یہ خاندان ہجرت کر کے فیروز پور چھاؤنی چلا گیا۔ اور جب سے ہی تقسیم ہند تک وہیں مقیم رہا۔ اس وقت والد صاحب مرحوم کی عمر تقریباً ۲۵ سال تھی۔ وہ والئے ممدوٹ کے پاس ملازم ہو گئے۔ اور اپنے فرائض کی سرانجام دہی کے لئے سنگاپور۔ ملایا۔ رنگون وغیرہ بھی جانا پڑا۔ نواب صاحب کی وفات پر یہ ملازمت چھوڑ کر فیروز پور آ گئے۔ اور جب ہی سے افیسر زمیس کی ٹھیکیداری شروع کر دی۔ چنانچہ کاروبار کے سلسلہ میں تمام جوانی کی عمر وہرہ دون۔ مردان۔ پشاور۔ ازمک لنڈی کوتل اور چترال وغیرہ میں گزاری پہلی بیوی کی وفات پر فیروز پور چھاؤنی ہی میں پشاور کے ایک خاندان میں شادی کی۔ جن کے ہاں دوسرے بچوں کے علاوہ ایک لڑکی پیدا ہوئی۔ جو ماشاء اللہ حیات ہیں اور مکرم مولوی عبدالمالک خانصاحب مبلغ کراچی کے عقد میں ہیں۔ دوسری بیوی کی وفات پر فیروز پور چھاؤنی میں ہی انہوں نے تیسری شادی کی جو ماشاء اللہ حیات ہیں۔

عقیدہ کے لحاظ سے والد مرحوم اولاً سنی مسلمان تھے۔ بچپن میں مخالفین احمدیت کے ساتھ جوش و خروش کے ساتھ ان کی کارروائیوں میں حصہ لیتے تھے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جب لدھیانہ تشریف لے گئے تو والد محترم اس گروہ میں شامل تھے جو علماء سوء کی طرف سے حضور اقدس پر کنکر پھینکنے کے لئے تیار کیا گیا تھا۔ اس کے بعد شیعہ ہو گئے۔ مگر ان کی ایک مجلس میں جب پہلی بار تبرے بازی سنی تو متنفر ہو گئے اور اس جماعت سے قطع تعلق کر لیا۔ اس کے بعد انتہائی طور پر پیر پرست ہو گئے۔ چنانچہ بتلایا کرتے تھے۔ کہ ایک کشمیری پیر صاحب (جن کے وہ قبول احمدیت سے پہلے معتقد تھے) ہاتھ دھویا کرتے تو میٹھا پانی نکلا کرتا تھا۔ چنانچہ میرے سامنے جب انہوں نے یہ معجزہ دکھایا۔ تو میں نے سمجھ لیا کہ وہ سکرین مل کرتے ہیں۔ اسی قسم کی اور باتوں سے ان کی طبیعت پیر صاحب سے بیزار ہو گئی۔ اور ان کو بھی چھوڑ دیا۔ چونکہ وہ طبعاً دین اور مذہب سے بیگانہ اور عاری نہ تھے۔ اسلئے حق کے متلاشی رہے چنانچہ مردان میں ان کے منیجر محمد سرفراز خان صاحب ایک احمدی تھے۔ وہ ان کو اکثر تبلیغ کرتے رہتے تھے۔ ان سے اکثر گفتگو اور تبادلہ خیالات ہوتے رہتے تھے۔ صاحب موصوف نے والد محترم کو مشورہ دیا کہ وہ صدق دل سے نماز پڑھ کر خدا تعالےٰ سے اس معاملہ میں مدد چاہیں انہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خواب میں دیکھا۔ جس کے بعد سال ۱۹۲۳ء یا ۱۹۲۴ء میں وہ مشرف با احمدیت ہوئے قبول احمدیت کے بعد ان کے تمام رشتہ دار محلہ والے ان کے سخت خلاف ہو گئے۔ ان کو تنگ کرنے لگے۔ ان کا سوشل بائیکاٹ کیا گیا ہماری والدہ کو ننھیال والے لے گئے۔ مگر والدہ نے کہدیا کہ احمدیت قبول کرنے کے بعد ان میں برائی تو کوئی بھی پیدا نہیں ہوئی۔ پہلے باقاعدہ نماز نہ پڑھتے تھے اب باقاعدہ پڑھتے ہیں۔ آپ لوگ کیوں مجھ کو علیحدہ کرتے ہیں۔ جس مکان میں یہ کرایہ پر رہتے تھے۔ اس سے ان کو نکلوا دیا گیا۔ چنانچہ آپ اپنی والدہ کے مکان میں چلے آئے۔ اور تادم واپسیں احمدیت پر خیر منزل ایمان رہا۔ اکثر پریشانی اور تکلیف کے وقت اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کا ورد کیا کرتے تھے اور ہمیشہ ہی اللہ تعالےٰ نے ان کی پریشانیاں دور کرتا رہا۔ قبول احمدیت سے ان کا کاروبار خوب چمکا۔ اسی محلہ میں جس میں ایک مکان سے نکالے گئے تھے۔ انہوں نے دو مکان خریدے۔ دہرہ دون میں ۱۹۳۷ء یا ۱۹۳۸ء میں ایک انگریز افسر سے کچھ جھگڑا ہوا۔ حسب العادت خودداری سے کام لیا اور اچھے خاصے کاروبار کو جواب دے کر واپس گھر آ گئے۔ اس کے بعد چھوٹے موٹے کام کرتے رہے۔ مگر تسلی بخش منافع نہ ہوا۔ سوائے جائیداد کے کرایہ کے آمدنی کچھ نہ رہی۔ اتنے سخت مشکل اور طویل دور میں بھی وہ صبر اور قناعت کو ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔ بلکہ اطمینان سے محنت اور مشقت جاری رکھتے تھے۔ کوئی نہ کوئی کام کرتے ہی رہے۔ تبلیغ کا جنون تھا۔ صاف گو اور ہمدرد تھے۔ نوعزان کے لئے ہر ممکن مدد کرنا ان کا شیوہ تھا۔ اکثر زندگی کے ضروری مراحل میں شروع کرنے سے قبل استخارہ کرنا ان کی عادت تھی۔ اکثر اوقات نئی بات رونما ہونے سے قبل کوئی نہ کوئی خواب یا کشف وغیرہ بھی سنایا کرتے تھے۔ جو ویسے ہی پورا ہوتا تھا۔ پابند صوم و صلوٰۃ تھے۔ تحریک جدید کے دور اول کے مجاہدین میں سے تھے۔ موصی تھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے بہت محبت رکھتے تھے کر وہ اور بوڑھے ہونے کے باوجود میلوں میل پیدل چلنے کی عادت تھی۔ آخری چند سالوں میں محنت اور مطالعہ کر کے ہومیوپیتھک کا کام سیکھا۔ ڈپلومہ حاصل کیا۔ اور معمولی پریکٹس کرنے لگے۔ عمر بھر ان کی خواہش رہی کہ ان کی اولاد شجر احمدیت سے منسلک رہے۔ ہم دو بھائیوں کو قادیان میں تعلیم دلائی باقی بچوں کو حالات ناساز گار ہونے کی وجہ سے نہ بھیج سکے۔ دن رات نصیحت کرتے تھے۔ کہ جب پتہ درخت سے کٹ جاتا ہے۔ تو سوکھ جاتا ہے۔ اور سرسبز نہیں رہ سکتا۔ اسی طرح تم لوگ احمدیت سے کٹ کر سرسبز نہیں رہ سکتے۔ تم کو یہ نصیحت ورثہ میں ملی ہے اگر اسکو ٹھکرا دو گے۔ تو خدا تعالےٰ کی ناراضگی مول لو گے۔

ان کی وفات اچانک ہوئی۔ ذیابیطس کی پرانی بیماری تھی۔ مگر اس کے باوجود اچھی خاصی صحت تھی۔ بروز منگل ۱۶ اکتوبر کو شام کا کھانا کھانے کے بعد نماز مغرب کی ادائیگی کے لئے دھرم پورہ کی مسجد میں تشریف لے گئے۔ وہاں سے واپسی پر راستہ میں ہی ان کو ایک دو قے آئیں۔ گھر واپس آئے ساتھ ہی ایک دو احمدی دوست بھی تھے۔ گھر پر چھوٹا موٹا علاج کیا۔ اپنی دوائیں نکال کر کھائیں۔ مگر جو کچھ بھی دیا جاتا تھا قے آجاتی تھی ایک ڈاکٹر سے دوا لا کر دی گئی۔ وہ بھی نکل گئی احمدی احباب میں سے ایک نے کہا کہ آپ کو ہسپتال لے جائیں فرمانے لگے۔ جیسے آپ کی مرضی۔ مگر فرمایا کہ آج کی رات مجھ پر مشکل ہی گذرے گی۔ اسلئے وصیت لکھ دو چنانچہ وصیت لکھوائی دستخط کئے اور تانگہ میں بیٹھ کر ان دو نوں احمدی احباب کو ساتھ لے کر عزیزم عبدالشکور خان صاحب کے ساتھ گنگارام ہسپتال چلے گئے۔ راستہ میں کلمہ طیبہ۔ کلمہ تشہد۔ استغفار کا ورد کرتے رہے۔ اور بار بار پوچھتے جاتے تھے۔ کہ ہسپتال کتنی دور ہے۔ جلدی کرو۔ پھر فرمایا میری زبان میں لکنت پیدا ہو گئی ہے۔ ہسپتال پہنچ کر خود ہی سہارا لے کر تانگہ سے اترے ہسپتال کی سیڑھیوں پر چڑھے۔ اندر داخل ہوئے۔ چارپائی پر بیٹھ کر اپنے جوتے خود ہی اتارے۔

ڈاکٹر نے آ کر ان سے کہا کہ لیٹ جائیے تاکہ اچھی طرح دیکھ لوں۔ چنانچہ وہ لیٹ گئے دو انسولین کے انجکشن لگائے گئے۔ مگر سانس اکھڑا ہوا تھا۔ بہت تکلیف سے آتا تھا۔ آکسیجن دی گئی۔ مگر اس سے پیشتر ہی ½10 بجے شب تقریباً ۷۵ سال کی عمر میں وہ راہی ملک عدم ہو گئے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔ مجھ کو جہلم سے چچیرے بھائی کو بھیج کر بلایا گیا۔ اور ۱۷ اکتوبر ۱۹۵۶ء کو تقریباً پانچ بجے صدر بازار کے قبرستان میں جناب عبدالحمید صاحب عارف مرچنٹ اکاؤنٹس آفیسر (فوڈ) لاہور نے نماز جنازہ احمدی احباب کی ایک کثیر تعداد کے ساتھ پڑھی۔ اور تدفین کی گئی۔

وفات سے قبل انہوں نے خواب دیکھا تھا کہ وہ اپنے ہاتھ دھو رہے ہیں۔ وفات سے ایک دن قبل صدر بازار گئے اور ہر رشتہ دار کے گھر تھوڑی تھوڑی دیر بیٹھے اور واپس تشریف لائے۔ والد مرحوم کی والدہ ماشاء اللہ زندہ ہیں۔ ان کے علاوہ ہمارے ایک چچا محمد شریف خانصاحب (جو احمدی ہیں) اور ایک پھوپھی زندہ ہیں۔ سوائے چچا کے باقی تمام رشتہ دار غیر احمدی ہیں۔

آخر میں میں احباب کی خدمت میں خصوصاً درویشان قادیان۔ بزرگان سلسلہ صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام نیز حضور اقدس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کو غریق رحمت کرے اور ان کے درجات بلند فرمائے۔ اور ہم کو صبر کی توفیق دے۔ آمین۔

ایک رقم کے متعلق اعلان

کسی دوست نے جو غالباً مشرقی افریقہ کے تھے۔ کچھ پوسٹل آرڈر بھجوائے تھے جو سفروں کی وجہ سے ذہن سے اتر گئے کہ کس دوست نے کس کام کے لئے بھجوائے تھے۔ جس دوست نے بھجوائے ہوں۔ براہ کرم مطلع فرمائیں۔

خاکسار ملک صلاح الدین ایم اے قادیان

درخواست دعا

میرے والد محترم شیخ مسعود احمد صاحب رشید ریٹائرڈ سپرنٹنڈنگ انجینئر اہواز کافی عرصے سے جگر کی خرابی کی وجہ سے لاہور میں بیمار ہیں۔ تمام بہن بھائیوں سے درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو جلد کامل شفا عطا فرمائے اور ...

صلاح الدین ناصر اور اس کے رفقاء مشرقی پاکستان کے احمدیوں میں

ہرگز انتشار پیدا نہیں کر سکتے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں مشرقی پاکستان سے ایک اخلاص نامہ

پیارے آقا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز المصلح الموعود

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

حضور! کچھ دن ہوئے یہاں ڈھاکہ کے ایک اردو اخبار "پاسبان" میں ایک مراسلہ بجناب صلاح الدین ناصر جنرل سیکرٹری حقیقت پسند پارٹی شائع ہوا۔ حضور میں صلاح الدین کو بچپن سے ہی جانتا ہوں۔ وہ زمانہ طالب علمی میں بھی سلسلہ کے خلاف اکثر باتیں کیا کرتا تھا۔ مجھے تو اس وقت ہی اس سے نفاق کی بو آتی تھی۔ میرا یہ گمان ٹھیک ہوا جبکہ آج اس کی حرکتیں اس کے لئے لعنت بن کر آئی اور وہ اپنے قول و عمل سے ایک الٰہی جماعت کی مخالف صف میں کھڑا ہو گیا حضور ہم اس کی اس حرکت کو حقارت اور نفرت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ اس نے اپنے والد بزرگوار کے نام پر بھی دھبہ لگایا۔ خدا تعالیٰ اس کو ہدایت دے۔

حضور مشرقی پاکستان کے اخبار میں خط شائع کر کے شاید اس کا یہ مقصد ہوگا کہ وہ یہاں کی جماعت میں انتشار پھیلائے۔ مگر حضور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ وہ اپنے مقاصد میں بالکل ناکام و نامراد رہے گا

حضور یہاں کے احمدی بے شک غریب اور نادار ہیں مگر ان کے دل اسلام اور احمدیت کی محبت میں سرشار ہیں۔ وہ حضور کے منصب خلافت اور آپ کے ذریعے احمدیت کی آئندہ ہونے والی شاندار ترقیوں پر یقین رکھتے ہیں۔

حضور مشرقی پاکستان کی احمدی جماعتوں کو ضرور اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور خاص طور پر ان نوجوانوں کو جو صحیح تربیت نہ پانے کی وجہ سے احمدیت کی صحیح تعلیم سے دور جا رہے ہیں

مصلح الدین بنگالی۔ مشرقی پاکستان

خدمت خلق ـ تخلیق انسانی کا ایک اہم مقصد

انسان کی تخلیق کا ایک اہم مقصد خدمتِ خلق ہے۔ خدمتِ خلق کا صحیح جذبہ اس وقت تک پیدا نہیں ہو سکتا جب تک ایمان موجود نہ ہو۔ لیکن محض منہ سے ایمان کا دعویٰ کرنا کوئی معنے نہیں رکھتا۔ ضروری ہے کہ اسے اپنے عمل سے ثابت کیا جائے

ایمان کا ایک اہم جزو خدمت خلق ہے۔ آڑے وقت میں لوگوں کے کام آنا۔ جانی و مالی امداد سے دریغ نہ کرنا اور اپنے مفاد کو بھی دوسروں کی خدمت کے لئے قربان کرنے کا نام ہی خدمت خلق ہے۔ جن لوگوں میں خدمت خلق کا جذبہ نہیں ہوتا وہ کبھی اطمینان کی زندگی بسر نہیں کر سکتے۔

وہ لوگ مبارک ہیں جو خدمت خلق میں حصہ لیتے ہیں۔ خود تکلیف اٹھاتے ہیں مگر دوسروں کو آرام پہنچاتے ہیں۔ آؤ سب مل کر خدا تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہوں۔ اے خدا تو ہمیں صحیح معنوں میں خدمت خلق کی توفیق [illegible]

شادی کی تقاریب

(۱) سلطان احمد صاحب چیمہ پسر کیپٹن محمد حسین صاحب چیمہ سابق افسر حفاظت کی شادی زبیدہ اختر صاحبہ بنت چوہدری غلام حسین صاحب بسنتھو بعوض مبلغ ایک ہزار روپیہ مہر عمل میں آئی۔ $\frac{۶}{۵۷}$ بروز اتوار مکرم گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ ضلع گجرانوالہ نے خطبہ نکاح پڑھا

(۲) امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ دختر کیپٹن محمد حسین صاحب چیمہ کی شادی چوہدری محمد عبداللہ خانصاحب کلرک سکنہ دھونکل ضلع گوجرانوالہ سے بعوض ایک ہزار روپیہ مہر عمل میں آئی۔ اعلان نکاح مورخہ $\frac{۱}{۵۷}$ بروز سوموار مکرم قاضی محمد علی صاحب خطیب مسجد احمدیہ سیالکوٹ نے کیا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں شادیوں کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

تقرر عہدیداران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ اپریل ۵۹ء منظور کئے جاتے ہیں۔ احباب مطلع رہیں۔

ناظر اعلیٰ

نام	عہدہ	جماعت	
۱ - چوہدری فیض احمد صاحب	وائس پریذیڈنٹ و سیکرٹری امور عامہ	گھٹیالیاں	ضلع سیالکوٹ
۲ - چوہدری خورشید احمد صاحب	سیکرٹری مال	،،	،،
۳ - چوہدری محمد خانصاحب مدرس	محاسب	،،	،،
۴ - منشی خوشی محمد صاحب	سیکرٹری اصلاح و ارشاد	،،	،،
۵ - چوہدری غلام حیدر صاحب بی اے۔ بی ٹی	آڈیٹر	،،	،،
۶ - چوہدری منیر احمد صاحب	سیکرٹری زراعت	،،	،،
۱ - ماسٹر نور محمد صاحب خالد	پریذیڈنٹ و سیکرٹری مال	بھکر	ضلع میانوالی
۱ - چوہدری خیر الدین صاحب	پریذیڈنٹ	چک $\frac{8}{M\cdot B}$	ضلع سرگودھا
۲ - چوہدری عبد الرب صاحب	سیکرٹری مال	،،	،،
۳ - چوہدری عبد المجید صاحب	سیکرٹری اصلاح و ارشاد	،،	،،
۱ - علم الدین صاحب	پریذیڈنٹ	چک $\frac{۱۰۹}{R\cdot B}$	ضلع لائلپور
۲ - چوہدری اسمٰعیل صاحب	سیکرٹری مال	،،	،،
۱ - مستری اللہ دتہ صاحب	سیکرٹری مال	کرتو	ضلع شیخوپورہ
۱ - سید بہاول شاہ صاحب	سیکرٹری اصلاح و ارشاد	لاہور	
۲ - لالہ عبد الکریم صاحب	سیکرٹری تعلیم	،،	،،
۳ - بابو محمد شفیع صاحب	سیکرٹری مال	،،	،،
۴ - بابو محمد انشاء اللہ صاحب	آڈیٹر	،،	،،
۱ - چوہدری نواب الدین صاحب	پریذیڈنٹ	چک $\frac{۲۱۹}{R\cdot B}$	ضلع لائلپور
۲ - چوہدری بشیر احمد صاحب	سیکرٹری مال	،،	،،
۳ - چوہدری محمد بوٹا صاحب	سیکرٹری اصلاح و ارشاد	،،	،،
۴ - چوہدری شاہ دین صاحب	سیکرٹری امور عامہ	،،	،،
۱ - چوہدری محمد علی صاحب	پریذیڈنٹ	چک $\frac{۹۱/۱}{E\cdot B}$	ضلع ملتان
۲ - چوہدری سلطان علی صاحب	سیکرٹری مال	،،	،،
۱ - سخی محمد صاحب حوالدار	پریذیڈنٹ و سیکرٹری امور عامہ۔ اصلاح و ارشاد	عالم گڑھ	ضلع گجرات
۲ - رحمت خانصاحب	سیکرٹری مال	،،	،،
۳ - مولوی غلام احمد صاحب	سیکرٹری تعلیم	،،	،،
۱ - چوہدری غلام قادر صاحب	پریذیڈنٹ سیکرٹری مال	دیہ بوٹ کا ظفر آباد اسٹیٹ	
۱ - چوہدری رحیم بخش صاحب	پریذیڈنٹ	چک $\frac{۹۳}{ج ب}$	ضلع لائلپور
۲ - بشیر احمد صاحب	سیکرٹری مال	،،	،،
۳ - محمد دین صاحب	امین	،،	،،
۱ - ملک بشیر احمد صاحب	پریذیڈنٹ	جیکب آباد	

درخواست دعا: مکرم کیپٹن محمد حسین صاحب چیمہ سابق افسر حفاظت خاص بغرض کاروبار یورپ تشریف لے جا رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں سفر میں ہر قسم کی سہولتیں بہم پہنچائے اور ان کا یہ سفر دینی اور دنیوی اغراض کیلئے بابرکت ہو۔ آمین

مسئلہ کشمیر کا واحد حل آزادانہ رائے شماری ہے

(انڈونیشیا کی مسلم کانگرس کی پنڈت نہرو پر شدید نکتہ چینی)

جاکرتہ ۱۶ فروری۔ انڈونیشیا کی مسلم کانگریس نے اعلان کیا ہے کہ مسئلہ کشمیر کو آزادانہ رائے شماری سے ہی حل کیا جا سکتا ہے۔ کانگرس نے پنڈت نہرو پر اقوام متحدہ کے چارٹر اور بنڈونگ کانفرنس کے اصولوں سے انحراف کا الزام عاید کیا ہے۔

مسلم کانگرس کے ترجمان مسٹر ایچ فردوس نے ۱۱ فروری کو اخبار نویسوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسئلہ کشمیر کے بارے میں حفاظتی کونسل نے حال ہی میں جو قرارداد منظور کی ہے وہ اس مسئلہ کے صحیح حل کا موزوں طریقہ ہے اور یہ قدرتی امر ہے کہ انڈونیشیا خصوصاً اس کی مسلمان آبادی اس قرارداد کی حمایت کرے۔

مسٹر فردوس نے اس امر پر حیرت کا اظہار کیا ہے کہ پنڈت نہرو نے جو گاندھی جی کے وفادار پیروکار ہونے اور عدم تشدد پر ایمان رکھنے کا دعویٰ کرتے ہیں کشمیر کے بارے میں سلامتی کونسل کی قرارداد کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا ہے اور کشمیر پر طاقت کے بل سے قبضہ کر رکھا ہے۔

مسلم کانگرس کے ترجمان نے کہا کہ اس طرح پنڈت نہرو نے اقوام متحدہ کے چارٹر کی خلاف ورزی کی ہے اور بنڈونگ کانفرنس جس میں وہ نو آبادیاتی نظام پر تنقید کرنے میں پیش پیش تھے اور افریقی ایشیائی اقوام نے جو اصول طے کئے ہیں انہیں بھی پنڈت نہرو نے یکسر بھلا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر پر بھارت کے قبضہ کو دنیا نو آبادیاتی نظام کی ... مثال قرار دیتی ہے۔

مسٹر فردوس نے خبردار کیا کہ اگر پنڈت نہرو نے یہ احساس نہ کیا کہ وہ جارحیت کی پالیسی پر چل رہے ہیں۔ تو ہو سکتا ہے ایشیا میں بھی ہنگری کی طرح کی ایک بغاوت رونما ہو۔ جس کی تمام تر ذمہ داری صرف پنڈت نہرو کو اٹھانی ہوگی۔

انہوں نے کہا کہ پاکستان کے پاس اب صرف ایک ہی طریقہ رہ گیا ہے کہ وہ بھارت کے خلاف "جہاد" کا اعلان کر دے۔ انہوں نے کہا کہ اگر اقوام متحدہ کے اس فیصلہ کا احترام نہ کیا گیا تو اس تنظیم کا حشر وہی ہوگا۔ جو اس سے پہلے انجمن اقوام کا ہو چکا ہے۔

محکمہ تعلقات عامہ کیلئے تار کا پتہ

لاہور ۱۴ فروری۔ محکمہ تعلقات عامہ مغربی پاکستان کے تمام دفاتر کا تار کا پتہ "پبلسٹی" کی بجائے "انفارمیشن" ہے۔ لہذا آئندہ محکمہ مذکور کے دفاتر سے نئے پتہ پر مراسلت کی جائے۔

طلبہ اور اساتذہ میں خوشگوار تعلقات کی ضرورت

حیدر آباد ۱۵ فروری۔ گورنر مغربی پاکستان میاں مشتاق احمد گورمانی نے پیر کے روز حیدر آباد سے تقریباً آٹھ میل دور لیاقت میڈیکل کالج کی نئی عمارت میں کالج کی سالانہ تقریب پر خطاب کرتے ہوئے طلبہ اور اساتذہ کے مابین خوشگوار تعلقات کی ضرورت پر زور دیا۔ گورنر نے توقع ظاہر کی کہ طالب علم اس ادارے کی شہرت بڑھا کر ملک کی خدمت کریں گے۔ آپ نے کہا طلباء نے جو خود اعتمادی پیدا کی ہے وہ ایک قومی اثاثہ ہے۔ آپ نے طلباء کو مزید تعلیمی سہولتیں دینے کے لئے اپنی جیب خاص سے ایک ہزار روپیہ کا عطیہ بھی دیا اور حیدر آباد کے متمول اصحاب سے اپیل کی کہ وہ طلبہ کے لئے مزید آسائشیں مہیا کرنے کے لئے دل کھول کر چندہ دیں۔

گورنر نے پیر کے روز ٹنڈو اللہ یار کے ترقیاتی علاقے میں موضع کھنڈ کا معائنہ کیا۔ جو حیدر آباد سے تقریباً آٹھ میل دور ہے دیہاتیوں کی طرف سے پیش کردہ ایک سپاسنامے کے جواب میں صوبائی گورنر نے کہا کہ جو لوگ قوم کی بے لوث خدمات کرتے ہیں وہی عوام کے احترام اور حمایت کے مستحق ہیں آپ نے دیہاتیوں کی اس ترقی کو سراہا جو انہوں نے دیہی امداد کے کارکنوں کی اعانت کے سلسلہ میں کی ہے۔ آپ نے دیہاتیوں کو مشورہ دیا کہ وہ باہمی تعاون سے کام لے کر ایک بہتر زندگی کے لئے جدوجہد کریں۔

بھارت کے خلاف تعزیرات کا مطالبہ

نیویارک ۱۴ فروری۔ امریکی روزنامہ نیویارک ٹائمز نے کل غالباً اپنی تاریخ کا سب سے انوکھا اشتہار شائع کیا جس میں اقوام متحدہ سے بھارت کے خلاف تعزیرات عاید کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے یہ اشتہار چوتھائی صفحہ کا ہے اور اس پر اشتہار دہندہ کا نام درج نہیں ہے

اشتہار میں کہا گیا ہے کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کی خلاف ورزی پر اسرائیل کے خلاف تعزیرات عاید کرنے سے پہلے روس اور بھارت کے خلاف تعزیرات عاید کی جائیں۔ مزید کہا گیا ہے کہ بھارت کشمیر کے سوال پر مسلسل اور کھلم کھلا اقوام متحدہ کی خلاف ورزی کرتا رہا ہے اور روس کئے سب سے پہلے اس پر تعزیرات عاید کی جائیں۔

ایجنٹ حضرات الفضل

158

ماہ جنوری ۱۹۵۷ء کے بل ایجنٹ حضرات کی خدمت میں ارسال کئے جا چکے ہیں۔ ان بلوں کی رقوم جلد از جلد دفتر روزنامہ الفضل ربوہ میں پہنچ جانی چاہئیں۔ بقایا دار ایجنٹ حضرات خاص طور پر توجہ فرمائیں۔ (مینیجر الفضل)

اسلام احمدیت اور دوسرے مذاہب کے متعلق

سوال و جواب انگریزی میں — کارڈ آنے پر — مفت

عبداللہ الہ دین سکندر آباد — دکن

ولادت

بتاریخ ۷ فروری میری ہمشیرہ صغریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ منظور احمد صاحب سپروائزر کو اللہ تعالیٰ نے تیسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ بزرگان سلسلہ و درویشان قادیان دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نومولود کی عمر دراز کرے۔ اور سلسلہ کا خادم بنائے۔ انشاء اللہ خان۔ بولان ویڈیو سٹور راولپنڈی صدر

نوٹ:۔ محترم انشاء اللہ خان صاحب نے اس خوشی میں دس روپے بمد اعانت الفضل ارسال کئے ہیں۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء (مینیجر الفضل ربوہ)

اعلانات اعانت

محمود احمد صاحب ڈرافٹسمین پاکستان ٹوبیکو کمپنی جہلم نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت عطا فرمائے ہیں۔ ان کے دئے ہوئے پتہ پر خطبہ نمبر جاری کر دیا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس نیکی کو قبول فرمائے۔ اور عمدہ نتائج پیدا فرمائے۔

— ملک محمد افضل صاحب میونسپل کمشنر بھیرہ نے مبلغ پانچ روپے بطور اعانت ارسال فرمائے ہیں۔ کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر جاری کر دیا جائے گا۔ جزاہ اللہ احسن الجزاء

(مینیجر الفضل ربوہ)

سب سے بڑی رکاوٹ دور ہو رہی ہے

قاہرہ ۱۴ فروری۔ اقوام متحدہ کے مرکز اطلاعات نے خبر دی ہے کہ نہر سویز میں سب سے بڑی اور بھاری رکاوٹ دور کرنے کا کام کل شروع ہو گیا۔ قاہرہ سے ۸۱ کیلومیٹر کے فاصلہ پر ایک بار بردار جہاز "عکہ" ڈبو دیا گیا تھا۔ اقوام متحدہ کے چار جرمن جہازوں نے اسے جنوب کی طرف ایک میل فی گھنٹہ کی رفتار سے کھینچنا شروع کر دیا ہے۔ ادھر نہر کے ٹیلیفون اور روشنی کے نظام کو بحال کرنے کا کام بھی جاری ہے۔

راحت خنازیری

(۱) ہجیروں کا شافی علاج۔ قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

(۲) کرشمہ حکمت۔ خارش کا تیر بہدف علاج قیمت مکمل کورس ایک روپیہ چار آنے ۱/۴/-

مینیجر دواخانہ طب جدید کھو کھر منزل۔ چک چٹھہ۔ ڈاکخانہ خاص۔ ضلع گوجرانوالہ

بھارت کے متعلق مصری اخبار کا ضمیمہ

نئی دہلی ۱۴ فروری۔ مصر کے سرکاری اخبار الجمہوریہ نے ۱۰ فروری کو بھارت کے متعلق عربی اور انگریزی زبانوں میں ۱۱۲ صفحات پر مشتمل ایک خاص ضمیمہ شائع کیا ہے۔ یہ ضمیمہ ایک لاکھ کی تعداد میں شائع ہوا۔ تمام پرچے ما سوائے چند کے مفت تقسیم کئے گئے ہیں۔ اخبار ضمیمہ کو دوبارہ چھاپ رہا ہے۔

سلسلہ کتب اسلام

ملنے کا پتہ:- احمدیہ کتابستان ربوہ

اس میں نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ ضروری مسائل کی تفصیل ہی نہیں بلکہ انبیائے کرام کے حالات۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس حالاتِ زندگی حضورؐ کے خلفائے اربعہ کے حالات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات۔ آپ کے دونوں خلیفوں کے حالات بھی جمع کر دیئے گئے ہیں۔ یہ نہایت ہی پُر از معلومات اور دلچسپ پانچ کتابیں صرف ڈھائی روپے میں خریدیں

غذائی قلت کا مستقل حل تلاش کرنے کیلئے اعلیٰ اختیارات کا کمیشن مقرر کیا جائے گا

قومی اسمبلی میں مرکزی وزیر خوراک و زراعت مسٹر دلدار احمد کا اعلان

کراچی ۱۵ فروری۔ مرکزی وزیر خوراک و زراعت مسٹر دلدار احمد نے آج قومی اسمبلی میں مطالبات زر پر رائے شماری کے دوران کہا کہ حکومت اعلیٰ اختیارات کا ایک کمیشن قائم کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے یہ کمیشن زرعی پیداوار کے اضافے میں رکاوٹیں دور کرنے کے طریقے معلوم کرے گا۔ اور ملک کی غذائی قلت کا مستقل حل تلاش کرکے اسے خوراک کے بارے میں خود کفیل بنانے کی تجاویز پیش کرے گا۔

تخفیف زر کی تحریکوں پر بحث کا جواب دیتے ہوئے مسٹر دلدار احمد نے کہا کہ اگر عوام اور حکومت نے ایک دوسرے سے تعاون کیا تو ہم یقیناً غذائی قلت پر قابو پانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

خوراک و زراعت کے مطالبات زر پر تخفیف کی کئی تحریکیں پیش کی گئیں۔ لیکن رائے شماری پر یہ تمام کی تمام مسترد ہو گئیں۔ اور ایوان نے وزارت زراعت و خوراک کے علی الترتیب سترہ لاکھ پچاسی ہزار اور سو لاکھ سرسٹھ ہزار روپے کے مطالبات زر منظور کر لئے یہ مطالبات وزیر خزانہ سید امجد علی نے پیش کئے تھے۔

وزیر خزانہ نے اپنی مختصر سی تقریر میں صوبائی حکومتوں سے اپیل کی کہ وہ زرعی اصلاحات نافذ کریں۔ کیونکہ اس کا ملک کی زرعی پیداوار اور خوراک کے مسئلہ سے بڑا گہرا تعلق ہے۔

محکمہ بحالیات توڑا نہیں جائے گا

کراچی ۱۵ فروری اردو کے ایک مقامی اخبار نے یہ رپورٹ شائع کی تھی کہ وزیر اعظم مسٹر سہروردی نے وزارت مہاجرین کو توڑ دینے کے فیصلہ کا اعلان کیا ہے۔ آج سرکاری طور پر اس خبر کی تردید کر دی گئی ہے۔

قومی اقتصادی کونسل کا اجلاس

کراچی ۱۵ فروری۔ قومی اقتصادی کونسل کا اجلاس ماہ رواں کی ۲۸ تاریخ کی بجائے انیس تاریخ کو کراچی میں منعقد ہو گا۔ اجلاس کی صدارت وزیر اعظم مسٹر سہروردی کریں گے۔

چینی کے نرخ کم ہو جائیں گے

کراچی ۱۵ فروری۔ وزیر خوراک مسٹر دلدار احمد نے آج بتایا کہ وہ ایک خاص افسر بھارت بھیج رہے ہیں تاکہ بھارت سے چینی حاصل کرنے کے لئے بات چیت کی جا سکے۔ مسٹر دلدار احمد نے توقع ظاہر کی کہ وہ موجودہ نرخوں کو کسی حد تک کم کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

کانگرس اور اکالیوں میں سمجھوتہ نہ ہو سکا

نئی دہلی ۱۵ فروری۔ مشرقی پنجاب سے کانگرسی امیدواروں کے انتخاب کے سوال پر کانگرس ہائی کمان اور اکالی لیڈروں میں ابھی تک کوئی سمجھوتہ نہیں ہو سکا۔ کانگرسی ہائی کمان کی طرف سے مولانا ابوالکلام آزاد نے کل اور پرسوں گیانی کرتار سنگھ اور ان کے رفقاء سے بات چیت کی۔ خیال ہے کہ کل جالندھر میں کانگرسی لیڈر اکالیوں سے پھر ملاقات کریں گے

یاد رہے کہ کانگرس ہائی کمان نے لوک سبھا اور مشرقی پنجاب اسمبلی کے لئے اکالی امیدواروں کو جس تعداد میں ٹکٹ دینے منظور کئے ہیں اکالی لیڈر ان سے مطمئن نہیں۔ چنانچہ اب اندیشہ ہے کہ اگر آخری مرحلہ پر کوئی مفاہمت نہ ہوئی تو اکالی لیڈر انتخابات میں کانگرسی امیدواروں کی مخالفت کریں گے۔

تعلق باللہ

بقیہ صفحہ ۴

ہیں جو دراصل اپنی اصل شکل کو ذیل کے منظوم کلام کے آئینۂ حقیقت میں دیکھتا ہوں ؎

کرم خاکی ہوں مرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

باوجود اس کے خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم اور حضرت اقدس کے تعلقات کی برکت سے مجھے آنحضرت صلعم اور خدا تعالیٰ کے ساتھ بھی کچھ روحانی تعلق نصیب ہوا بعض اوقات دعائیں بھی سنی ہیں اور جواب بھی رؤیا صالحہ یا الہامات صالحہ سے ممنون فرمایا گیا۔ بعض امور غیبیہ پر بھی اطلاع دی گئی بعض کشوف کے ذریعہ آئندہ واقعات بھی مشاہدہ میں لائے گئے۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

بھارت نے مغربی پاکستان کے خلاف چھ ڈویژن سے زائد فوج لا کھڑی کی

(اقوام متحدہ میں پاکستانی وفد کا اعلان)

نیویارک ۱۵ فروری پاکستان نے یہ الزام لگایا ہے کہ جب سے حفاظتی کونسل میں کشمیر پر بحث کا آغاز ہوا ہے۔ مغربی پاکستان کی سرحد کے قریب بھارتی فوجوں کی زبردست نقل و حرکت شروع ہو گئی ہے۔

اقوام متحدہ میں پاکستانی وفد نے کل ایک بیان جاری کیا جس میں بتایا گیا ہے کہ بھارتی فوجوں کی اس نقل و حرکت کے بعد مغربی پاکستان کی سرحد کے قریب بھارتی فوج کے دو مکمل ڈویژن اور ایک الگ بریگیڈ کے علاوہ انبالہ میں ایک ڈویژن اور پٹیالہ میں دو بکتر بند بریگیڈ تیار کھڑے ہیں۔

بیان کیا گیا ہے کہ (۱) ۶۶ واں بریگیڈ (پانچواں ڈویژن) ڈلہوزی سے پٹھان کوٹ (مشرقی پنجاب) منتقل کر دیا گیا ہے (۲) ۷۷ واں پیدل بریگیڈ (پانچواں ڈویژن) دھرم سالہ سے امرتسر بھیج دیا گیا ہے اور ۱۲۳ واں بریگیڈ (۲۷ واں ڈویژن) فیروزپور اور واہگہ کے درمیان کھیم کرن راجو کے علاقے میں پہنچا دیا گیا ہے۔

بیان میں مزید بتایا گیا ہے:۔ اب مجموعی پوزیشن یہ ہے کہ (الف) جموں و کشمیر کی سرحد پر بھارت کی تین ڈویژن فوج کے علاوہ مختلف مقامات پر تین بریگیڈ پھیلے ہوئے ہیں (ب) مشرقی پنجاب کی سرحد پر تین ڈویژن ایک ایک بریگیڈ اور ایک بکتر بند بریگیڈ موجود ہے۔ اس طرح مجموعی طور پر مغربی پاکستان کی سرحد پر چھ ڈویژن۔ چار بریگیڈ اور ایک بکتر بند بریگیڈ مرکوز ہے۔ اس امر کے آثار بھی موجود ہیں کہ ایک بکتر بند ڈویژن جھانسی سے کسی نامعلوم مقام کی جانب روانہ ہو گیا ہے۔

صلاح سالم کی گرفتاری کی تردید

قاہرہ ۱۵ فروری۔ مصری وزارت اطلاعات نے اس خبر کی تردید کی ہے کہ قومی رہنمائی کے سابق وزیر میجر صلاح سالم کو گرفتار کر لیا گیا ہے ایک سرکاری ترجمان نے کہا کہ یہ اطلاع بالکل بے بنیاد ہے۔

سہروردی کو جاپانی سوشلسٹ پارٹی کی دعوت

ٹوکیو ۱۵ فروری جاپانی سوشلسٹ پارٹی کے ایک ترجمان نے کل رات بتایا کہ پارٹی نے وزیر اعظم پاکستان کو مستقبل قریب میں جاپان کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ اسی قسم کی دعوتیں بھارت اور سیلون کے وزرائے اعظم کو بھی دی گئی ہیں۔

اعلان

خاکسار کی ملکیتی اراضی چاہی ۹½ کیلے ربوہ کی حدود سے نصف میل کے فاصلہ پر ٹھیکہ یا کاشت کے معاہدہ پر دینی مطلوب ہے۔ خواہشمند احباب خاکسار سے مل کر فیصلہ کر لیں۔

خاکسار محمد اسمٰعیل خاں کاٹھ گڑھی
معرفت چوہدری برکت علی خاں
وکیل المال ربوہ

بھارت میں انگریزی کا مستقبل

نئی دہلی ۱۵ فروری۔ بھارتی یونیورسٹیوں کے لئے امداد کمیشن کے صدر مسٹر دیش مکھ نے کہا ہے کہ بھارت کے تعلیمی نظام میں ذریعہ تعلیم کی حیثیت سے انگریزی کے بحال رہنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ آپ نے کہا کہ ابتدائی مدارج میں انگریزی کی بجائے علاقائی زبانوں کو ذریعہ تعلیم بنانے کا کام شروع کیا جا چکا ہے اور ثانوی سکولوں میں بھی انگریزی کو ختم کرنے کے اقدامات کئے جا رہے ہیں

مسٹر دیش مکھ نے مزید کہا کہ مادری زبان کو ذریعہ تعلیم بناتے ہوئے انگریزی کی افادیت کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔ انگریزی دنیا کی نصف آبادی کی زبان ہے اور اس میں معلومات کا بیش بہا خزانہ ہے